

<p>۴۱          اب ملاقات نہیں ہوئی          وہاں جاتے ہیں جہاں          دل کی بات ہے نہیں اور          جہلو کو کھانا پوکر کر دیکھیں          کھانا پوکر کر دیکھیں</p>	<p>۴۲          باہ لاؤ گناہوں کو اپنے گناہوں          سو بیان ادبی سالانہ کا          باگ پکڑے کی لکھتے ہیں          باگ پکڑے کی لکھتے ہیں</p>	<p>۴۳          فاطمہ نے فرمایا کہ اب موت          درجہ پہنچا ہے سواری          فاطمہ نے فرمایا کہ اب موت          درجہ پہنچا ہے سواری</p>
---	--	---

<p>۴۴          مرگ میدان میں کھینچے جاتی          مان سے اور باگ پکڑے جاتی</p>	<p>۴۵          باگ پکڑے ہو کر مقل نہیں لجاؤ          خون پھر لاش کو دی میں اٹھاؤ</p>	<p>۴۶          اب مجھ کی زیارت بھی اونٹنی جاتی          جو نہ دیکھا تھا سو وقت پھر دکھاتی</p>
--	--	---

<p>۴۷          دل پر بناؤ تھری ملک کی          کھینچے کھانا پوکر کر دیکھیں          کھینچے کھانا پوکر کر دیکھیں</p>	<p>۴۸          اوداع اور حرم بادشاہ          اوداع اور حرم بادشاہ</p>	<p>۴۹          اب اگر وہ نہیں ہے تو          کس سے زیادہ ظلم کیا جاتا ہے</p>
---	---	--

<p>۵۰          اچھی لکھائیں اگر کوئی ارمان          قہری قہری گھر کرے ہو دوران مرا</p>	<p>۵۱          اوداع اور حرم بادشاہ          اوداع اور حرم بادشاہ</p>	<p>۵۲          اگر بلاستی ہو دوران مرا گھر          کوئی ہنسنے ہیں مجھ کا پسر دوتا ہے</p>
--	---	---

<p>۵۳          کھا کر نے کو اب جگوں          اچھی لکھائیں اگر کوئی ارمان</p>	<p>۵۴          اچھی لکھائیں اگر کوئی ارمان          اچھی لکھائیں اگر کوئی ارمان</p>	<p>۵۵          کس کو کھانا پوکر کر دیکھیں          کس کو کھانا پوکر کر دیکھیں</p>
--	---	---

<p>۵۶          اب لو میں مجھے پھر لینے دوچرا          بانڈھ لینا مرے آہوت پہر الامان</p>	<p>۵۷          اچھی لکھائیں اگر کوئی ارمان          اچھی لکھائیں اگر کوئی ارمان</p>	<p>۵۸          خون ہی زادہ کا گردن پھینک          آہ سنتے ہیں جو نہ ہر کی تو ہنس دیتے ہیں</p>
--	---	---

<p>۱۰۰          کہا بانوں کے کئی بات نہ تم فرماؤ          کس زبان سے کہوں کر لیل گلستا          سمجھانے ہو کس دل پر تم نے بھلا          چو کہ اور سیاہ میں مگر یہ کھلا</p>	<p>۱۰۱          سخن کے ہوں باؤں کیسے ناچار          تکی فرمے کہ جانی سے کہے کوئی چار          کہے تسلیم طارے کو وہ عشق و غار          کچھ دیکھو یہاں پر سایہ امام الہ</p>	<p>۱۰۲          اور کہا جاؤ تمہیں ان خدائے اکبر          علی کہنے کیا آخری جگہ چکر          رونق افروز ہو ایسے نین نال</p>
<p>۱۰۳          آج تقدیر میری آفت تو لائی ہے          تیری رخصت نہیں کی میری موت آئی ہے</p>	<p>۱۰۴          درخیمہ سے برآمد جو لہر ہونے لگا          ماتھے رکھ کر دل مضطرب پیدر پید لگا</p>	<p>۱۰۵          اللہ اللہ وہ سب فوج لعین کہنے لگی          واہ وا وصل علی کا وزمین کہنے لگی</p>
<p>۱۰۶          نہ خود ساتھ تیری کا قتل نہیں          اگلے ہی کو لگا کسی جگہ نین          نہ جو بویاں تو مضطرب نہیں          کہا کہ جو کچھ ہے مجھے</p>	<p>۱۰۷          ہاتھ اکبر کا لیا ہاتھ میں جو درد          روئے بیکے اور بونے امام اکبر          رکھو صابروں کے مہر پر اب کردار          کہنے تجھ یا خدا جو شکل بنی جاوے</p>	<p>۱۰۸          یہ سعاد نے انکے کو دیا یہ نون          بلان شاد و علی اکبر کا جی جانان          قتل میں اسکے یہ فانی اور بیان          کہنے جگہ سے جو جائیے شاہد ہوا</p>
<p>۱۰۹          دو لگا ایک داغ جگر تلو نشانی اپنی          صدے بابا بیکرون کا میں اپنی اپنی</p>	<p>۱۱۰          اس کچھ کو کچھ سے صا کر تار ہون          تیرے محبوب کی امت یہ خدا کر تار ہون</p>	<p>۱۱۱          خرق خون شکل رسول علی آج کرو          کفن و گور کا لاشے کو بھی مٹان کرو</p>
<p>۱۱۲          میں آرزو تھی جو ایک سو سال          ذبح جنوت پر ہو گا شکر کی بال          مصطفیٰ روئے اور فطرت کے بارے میں          کہتے تھے خدا کلین</p>	<p>۱۱۳          میں مون اک عبید صفا اور خدا داد          یہ بات ہو تری ملک بزم مال ترا          یہ بھی تو بان تھی راہ میں زمین جو          تو عجیب سو کر اور جو جاوے</p>	<p>۱۱۴          کہتے تھے کہ ان کے دل سے بھی نہیں          کہتے تھے کہ ان کے دل سے بھی نہیں          اور کہا جو جو ہو وہ کہہ راہ کو          ہر آن حیدر کی یہ آواز کہہ رہا ہوں</p>
<p>۱۱۵          پہلے میدان میں مڑھن مو لینے دو          اک گھڑی فاطمہ کو اور بھی مو لینے دو</p>	<p>۱۱۶          تیرا ارشاد اگر ہو پس حیدر کو          انہو ہاتھوں سے کہہ دن علی اکبر کو</p>	<p>۱۱۷          یہ سدا سنکے جو ہیں جا کمان شہر ہوا          سارا کفار کا لشکر چمٹ کر ہوا</p>

دہم

<p>۱۷۵          مستعد جنگ بیٹھا با دو کار فون وال          ناگہان سینگہ مارک بیگاک جلال          گریہ سے تھے در حیدر شاہین وال</p>	<p>۱۷۶          گر گری خاک پر پاؤں جن میں خاک          پوچھا صد گئی فریادیں یہ بادیدہ تو          شاہ بے کھچرا نیر و کبریا</p>	<p>۱۷۷          اور پوچھا لاکھ پیرا سے اوچو کر          لہو بار سے اٹھا رہے ہیں          ہنر و حیرت سے اکبر نے بھی کی نظر</p>
<p>۱۷۸          گھر سے اکبر نہ وہاں من زمین کے اوپر          اگر پڑے یہاں شہر مظلوم زمین کے اوپر</p>	<p>۱۷۹          ہم رہ ہو خیمہ من من کی طرف جاتا ہوں          آپ کے لعل کو گودی میں اٹھالاتا ہوں</p>	<p>۱۸۰          اور کہا جگو گئے آپ جو لپٹا گئے          آپ کے پڑے مری خون میں بھر جائینگے</p>
<p>۱۸۱          اس گھڑی سے تازا سے جاؤ اور          آئین کا ہوا سر کھڑے ہوئے کیا          اس سے پتھر کی بات ہو کہہ رہی جا          امان صد گوی جلتے ہو کہہ رہی جا</p>	<p>۱۸۲          لکھ لکھ شاہ جلان کی طرف          ہر طرف دیکھ کے فرات سے اکبر          شاہ آواز تو دودھ تو تھا پیر          ناگہان آئی یہ آواز میں</p>	<p>۱۸۳          اور اس کے کیسوں کو کیا تو نے کیا          کیا را اور ترافون حیا جو          ان جو جلیجا کو لعل کو کیا پوچھا</p>
<p>۱۸۴          اس گھڑی اپنے روپا کا نہیں جان          خواب کوئی نظر آیا تو پریشان تھیں</p>	<p>۱۸۵          آئیے خاک پر لیٹا یہ غلام آپ کا          انتظار آپ کا ہر موٹ نام آپ کا</p>	<p>۱۸۶          منہ دم تم مری حالت یہ تاسف نہ کر          ل کو دل گھول کے باہر تکلف نہ کر</p>
<p>۱۸۷          کتا عاب نے بار کئے اکبر جلی          اجی میں سے تاجا جوئے جان          سے شاہ کو بلو کہہ کر جلی          پیر شہزادہ علی اکبر جلی</p>	<p>۱۸۸          متصل لاکھ اکبر کے جو ہوئے پیر          دیکھیں کیا باتوں میں کہہ رہے ہیں          خاک پر پہ لپٹا ہوا تو سے کھیر          جلتی رہی یہ پیری اور وہ جلی</p>	<p>۱۸۹          کہنے کیا شکل میں ہوا جلی          شہ نے فرما کر کہ رہی ہے کھینچی          تپے کی سوس میں بیٹھے کھینچی</p>
<p>۱۹۰          اب عصا تمام کے میدان کو جاؤ بیٹا          باپ فاقہ سے ہر بوجھ اور سکاؤ بیٹا</p>	<p>۱۹۱          نہ کسی نگھین جو غش سے کہہ کر          کلمہ پڑھتے ہیں اور شاہ خدا کرتے ہیں</p>	<p>۱۹۲          یہ جوان مرنا تو گور میں رلو اسے گا          کسی کو روٹ کسی صورت نہ قرار آئے گا</p>

<p>۱۲۸</p> <p>ننگے پاؤں اور باپ سے کہنے لگا کوئی اس میں مری بالین ہے قرآن پڑھا مجھ کو راز بتا دیجئے شاہ تھوڑا سننے فرمایا یہ دادا ہر تڑا شیر خوار</p>	<p>۱۲۹</p> <p>جا کے عمیر میں بیٹھنے خبر ہو جانے اوپٹھو لفظ کو تصور ہمیں آئی کہا صخر سے کہ اگر کیا تیرا جانی بولی باؤں کے اکبر شہزاد پائی</p>	<p>۱۳۰</p> <p>پٹ کر سینہ و سر بولی شکر کھینچ اوسے مری مری مری جی جی لی جکبہ بیون پر مری جی جی جی زمین پائی بیون کی بیون بن دیکر</p>
<p>دیکھنے آئے ہیں وال تباہ شیر کھینچ لائی ہر آنھیں قبر سے آہ شیر</p>	<p>کہا زینب سے چلو لاشہ اگر آیا میرا یوسف مرا جانی مراد لب را آیا</p>	<p>چوش میں آتا تھا جدم دل مضطرب یہی کہتی تھی سلامت ہے اگر میرا</p>
<p>۱۳۱</p> <p>یادہ دن تھے تکر آئے تباہ اپنی بنیاد و تھا اور بی بی تھی سو تو از شاہ پر رمان جا سے چلا نوجوان قتل ہوا لے غضب و باؤ</p>	<p>۱۳۲</p> <p>لاش عمیر میں لے آئے شہزاد تباہ لاش کے لیے کان بچا جانے اور کہا انکو مری گود میں اور تصدق ہو پھر عمیر تصدق پر</p>	<p>۱۳۳</p> <p>باؤ تو بولی تھیں حرم علیا غصہ بن یہ تھی تھی کر کے لگے جکبہ باہ اس لعل کا فضل تھی تڑپے ختامین اتم اور باؤ تھی</p>
<p>کس سے فریاد کریں ہم جو ستم دیکھے ہیں بیٹا دم توڑتا ہے آنکھوں ہم دیکھے ہیں</p>	<p>سننے پر بلا ہی سننے یہ لاشوں آقا اپنے اس دیکھے مسافر کو نالوں آقا</p>	<p>آج زینب کو بڑا رنج دہا قسمت نے ہر طرف سے مجھ ہے اس کیا قسمت نے</p>
<p>۱۳۴</p> <p>ننگے پاؤں حالت کے تباہ ناؤ سرد بھرا اور نہ کی چھ رج کے لاشوں قبروں کی پائی جا کر لاش کو وال کے گھورے چکر</p>	<p>۱۳۵</p> <p>لاش گودی میں لیا اور پھر طاق کے زخم پر پور دیا جا جا کہا زینب سے کہ آہ بنت نون میں صاف سے دودھ کی</p>	<p>۱۳۶</p> <p>سے نگر باؤ تھی مندی کر گیا باہ کی قاسم لاہ علی کی سکھ چھٹتا ہر بوراں ان کے لاشیں جا اور</p>
<p>اشک گھوڑے کی بھی آنکھوں سے ہے ادھکات تھامی ہو اوسکی کا ب آرتھے</p>	<p>جکبہ گھوڑے سے گرایہ مریا ہوا ابنی دانی کو کئی بار پکارا ہو گا</p>	<p>مندی اس کہہ کہ تھون میں لگے زینب کچھ تو ارمان بھلا اپنے نکالے زینب</p>

<p>۷۳</p> <p>میں کرنا بھی یہ سب کچھ زینب      نالگیاں لڑنے سے چھوڑنے اور کھانسی      پوچھا زینب تو بولے یہ اہم نظموں      اب کتنا چاہتا ہوں ان میں ہوا اظہار</p>	<p>۷۴</p> <p>بہن اب غم و درد کی گلیاں پانی      ایجا تقریر سے ہر رنگ کا دل پانی      مڑی سے نہیں بولتے بخدا کی      میں کر رہے کہ ابج رسالی</p>	<p>۷۵</p> <p>اسم نہیں عباس اور اس علم      روئے ہو کہ کب سے ہو جو بدل بار      قاسم سے بہت عشق تھا کہ کب سے پیار      اک اک کو کیا ہے تیرا تیرا خواہ</p>
<p>۷۶</p> <p>فوج اب خبر بیدار سے ہم ہوتے ہیں      یہ مے نانا رسول عربی روئے ہیں</p>	<p>۷۷</p> <p>منت ہر کس نہا کس سے بچاؤ محکو      ہند سے واسطہ کب سے کا بلاؤ محکو</p>	<p>۷۸</p> <p>تم کہتے تھے صحابہ کی فخر و بے      لود یکھو وہ بے گوشتے خاک سپین</p>
<p>۷۹</p> <p>اور کئی کئی باروں نے فائدہ      اور کئی کئی باروں نے فائدہ      اور کئی کئی باروں نے فائدہ      اور کئی کئی باروں نے فائدہ</p>	<p>۸۰</p> <p>کیا دانع کا بچہ ہے کہ کب      کیا دانع کا بچہ ہے کہ کب      کیا دانع کا بچہ ہے کہ کب      کیا دانع کا بچہ ہے کہ کب</p>	<p>۸۱</p> <p>اب ہر درد جدید صفا کرو بلاؤ      یکسیسی اب روح میرے کو دکھاؤ      عیاش کو اعجاز امت سے اچھاؤ      اگر چہ نہیں ہو سکتا تو بیت کو</p>
<p>۸۲</p> <p>اگر کروں آہ جلی فوج یہ ساری آقا      کیا کروں بیچ میں روح تھاری آقا</p>	<p>۸۳</p> <p>لشکر نہیں بھائی نہیں اگر نہیں میرا      اب کوئی کب خبر خالق کب نہیں میرا</p>	<p>۸۴</p> <p>اب صلح کا اس قوم سے بیخام کو      اب صلح کا اس قوم سے بیخام کو</p>
<p>۸۵</p> <p>بہن اب تم سے کہنا بدل      بہن اب تم سے کہنا بدل      بہن اب تم سے کہنا بدل      بہن اب تم سے کہنا بدل</p>	<p>۸۶</p> <p>نہاں کے عالم میں تو ہر کچھ      نہاں کے عالم میں تو ہر کچھ      نہاں کے عالم میں تو ہر کچھ      نہاں کے عالم میں تو ہر کچھ</p>	<p>۸۷</p> <p>بیت نہیں تو اور کوئی انٹھاؤ      بیت نہیں تو اور کوئی انٹھاؤ      بیت نہیں تو اور کوئی انٹھاؤ      بیت نہیں تو اور کوئی انٹھاؤ</p>
<p>۸۸</p> <p>مے موم دینگے علی سانگو کو شرت کو      جبکہ ہر یوں کے تو تھامے گا بے شرت کو</p>	<p>۸۹</p> <p>کس درجہ نہیں ناز تھا مقادیر      کس درجہ نہیں ناز تھا مقادیر</p>	<p>۹۰</p> <p>بھالے رہیں بیکار نہ خبر میں بیکار      بھالے رہیں بیکار نہ خبر میں بیکار</p>